روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 31 اگست 2005ء 25 رجب 1426 ہجری 31 ظہور 1384 ھش جلد 14 نمبر 135

کبر کی برائی

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ رات کے وقت یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ میں سستی اور کبر کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ میں آگ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب التعوذ من شرما عمل حدیث نمبر 4900)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے۔ مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔

ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دیدے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ وحشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ وحشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اَسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزا سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبر ہے اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کر کے دعا مانگنے میں سست ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے۔ سو تم اے عزیزو! ان تمام باتوں کو یاد رکھو ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبر ٹھہر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو۔

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 402)

وصیت کرنے میں سبقت

☆ حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں:۔

''اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔ (الوصیت)

محترم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز

وفات پاگئے

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مکرم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز مورخہ 28۔اگست 2005ء کو صبح 4:00 بجے قادیان میں وفات پاگئے ہیں آپ نے قبل از تقسیم ملک زندگی وقف کی تھی اور تاحیات اس پر قائم رہے آپ قادیان کے ابتدائی درویشوں میں سے تھے۔ 28۔ اگست کو آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ قادیان میں ہوئی۔ احباب کرام مکرم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز کی بلندی درجات کی دعا کریں کہ اللہ کریم انہیں اعلیٰ روحانی مقامات عطا فرمائے اور ان کے ورثاء کا حامی وناصر ہو اور ان کے اخلاص اور نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق بخشے۔

ہفتہ وصولی چندہ تحریک جدید

2 ستمبر تا 9 ستمبر 2005ء

تحریک جدید کے سال رواں پر قریباً 10 ماہ گزر گئے ہیں۔ اب جماعتوں کی وصولی پر خصوصی توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ 2 ستمبر تا 9 ستمبر 2005ء ہفتہ وصولی تحریک جدید منانے کا بڑا منظم اور موثر اہتمام کیا جائے۔ اس سلسلہ میں وکالت ہذا کی طرف سے جماعتوں کو سرکلر بھجوایا جا چکا ہے۔ اس دوران ذیلی تنظیموں سے بھی بھرپور تعاون حاصل کیا جائے اور ہفتہ بھر کی مساعی کی رپورٹ وکالت مال اول تحریک جدید کو بھجوانے کا اہتمام کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی وناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مشعل راہ

انسان کا ظاہری علم بھی کامل نہیں ہوتا

حضرت امام جماعت رابع فرماتے ہیں۔

میں ایک مثال آپ کے سامنے رکھتا ہوں کہ جو کچھ بھی ہم دیکھ رہے ہیں اس میں سے کسی چیز کے متعلق ہم کامل اعتماد کے ساتھ کامل یقین کے ساتھ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم نے اسے صحیح دیکھا جیسا وہ اصلی حالت میں موجود تھی۔ اگر بینائی نہ تبدیل ہو تو مزاج کے بدلنے سے بھی چیزوں کی کنہ میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ جو ہم اخذ کرتے ہیں اس کے تصور میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ موسم کے بدلنے سے تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ دن رات کے بدلنے سے، روشنی کے کم یا زیادہ ہونے سے تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے اور اس چیز کی اندرونی کیفیات بدلنے سے بھی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا اپنا درجہ حرارت کیا ہے؟ وہ اس وقت کثافت کے کس معیار پر ہے؟ بہت سے ایسے امور ہیں جن کے اوپر اگر آپ غور کریں تو سارا نظام شہادت غیر یقینی ہو جائے گا۔ چنانچہ ستاروں کو آپ دیکھیں کہ مختلف زمانوں میں، مختلف وقت میں انہی آنکھوں سے انسان نے ستاروں کا مشاہدہ کیا۔ اجرام فلکی کو دیکھا لیکن بالکل مختلف نتائج پیدا کئے۔ آج کے زمانے میں بھی ایسے لوگ ہیں جو ظاہری آنکھ سے اسی چیز کو دیکھ رہے ہیں جس چیز کو آپ اور میں دیکھ رہے ہیں، لیکن نتیجہ مختلف اخذ کر رہے ہیں۔

ایک دفعہ، دیر کی بات ہے پندرہ بیس سال کی، چاندنی رات میں باہر گرمیوں میں ہم لیٹے ہوئے تھے، سونے کی تیاری کر رہے تھے تو بچوں نے ہماری جو مائی ہے اس سے باتیں شروع کر دیں۔ بچوں کو میں چاند سورج ستاروں وغیرہ کے متعلق چھوٹی چھوٹی کہانیوں کی شکل میں سبق دے رہا تھا تو ان کو خیال آیا کہ ہمیں تو بڑا علم آ گیا ہے۔ پس مائی سے ایک بچے نے پوچھا کہ بتاؤ چاند کتنا بڑا ہو گا؟ اس نے کہا بہت بڑا ہے۔ کہا پھر بھی بتاؤ تو سہی۔ اس نے کہا فٹ بال سے تو بڑا ہے۔ بچے ہنس پڑے، تو اس پر مائی کو خیال آیا کہ مجھ سے غلطی ہو گئی ہے۔ اس سے بھی زیادہ بڑا ہے تو کہنے لگی کہ ''نئیں ویڑے جڈا تے ہوئے دا۔'' یعنی ہمارے گھر کا جو صحن ہے دو کنال میں کوٹھی بھی بنی ہوئی ہے اور چھوٹا سا ایک صحن ہے پچھلا۔ اتنا تو ہو گا۔ پھر بچوں کی ہنسی نکل گئی۔ تو کہتی ''نئیں نئیں میں دسنی آں کلا دو کلّے ضرور ہوئے گا'' یعنی ایک دو ایکڑ کے برابر۔ اس سے زیادہ ماننے کے لئے تیار نہیں تھی۔

آپ نے بھی ایک آنکھ سے چاند کو دیکھا ہے اور دیکھتے ہیں۔ آپ کا بھی ایک نتیجہ ہے اور سائنسدان جو خلائی امور سے واقف ہیں اور زیادہ گہری بصیرت سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے بھی اجرام فلکی کو دیکھا ہے۔ جس طرح آپ مائی کے علم پر ہنسے وہ لوگ آپ کے علم پر ہنستے ہیں۔ اور عالم الغیب والشھادۃ ان کے علم پر مسکراتا ہو گا کہ کیسے دعوے کرتے ہیں بڑے بڑے علوم کے، حقیقت حال کا ان کو کچھ علم نہیں۔ غالب نے اپنے زمانے میں اس پر غور کیا تو ایک شعر میں اس صورت حال کو بیان کیا کہ ۔

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا

کھلا کھلا دھوکہ ہے۔ صاف نظر آ رہے ہیں۔ لیکن پھر ہیں کچھ اور وہ نہیں ہیں جو ہمیں نظر آتے ہیں۔

(خطبات طاہر جلد اول ص 11-12)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ربوہ میں جشن آزادی کی تقاریب

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

مورخہ 14۔ اگست 2005ء نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں جشن آزادی پاکستان کے سلسلہ میں شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن تھے آٹھ بجے صبح آپ نے پرچم کشائی کی باقاعدہ آغاز اکیڈمی کے ہال میں تلاوت سے ہوا اس کے بعد ایک طالب علم نے خوش الحانی سے حضرت بانی سلسلہ کا منظوم کلام پیش کیا اس کے بعد پاکستان کا قومی ترانہ پیش کیا گیا ایک طالب علم نے دفاع پاکستان اور جماعت احمدیہ کی خدمات کے عنوان سے تقریر کی۔ بچوں کی ایک ٹیم نے مل کر ملی ترانہ پیش کیا۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں قیام پاکستان کے ضمن میں جماعت احمدیہ کے بزرگوں کا ذکر کیا۔ اس کے بعد مکرم مبارک احمد عابد صاحب نے وطن عزیز کے حوالہ سے خوبصورت نظم پیش کی بعد ازاں مکرم پرنسپل صاحب نصرت جہاں اکیڈمی نے مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا اور منتظمین کو اس شاندار تقریب کے انعقاد پر مبارک باد پیش کی۔ دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر اساتذہ کرام اور طلباء اکیڈمی کی بڑی تعداد موجود تھی جن کی مٹھائی کے ساتھ تواضع کی گئی۔

مجلس نابینا ربوہ

مجلس نابینا ربوہ نے 14۔ اگست کو یوم آزادی کے سلسلہ میں درج ذیل پروگرام کئے۔ 14۔ اگست کی صبح 8:00 بجے زیر صدارت مکرم پروفیسر چوہدری خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ایک اجلاس ہوا۔ اس کے بعد علمی مقابلہ جات ہوئے۔ 22 ممبران نے حصہ لیا۔ تقریباً ایک بجے مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب آئیڈیل فرنیچر نے ممبران و معاونین کے اعزاز میں پر تکلف دعوت طعام پیش کی بعد دوپہر 5:00 بجے مجلس کے ممبران بیوت الحمد پارک پکنک وسیر و تفریح اور ورزشی مقابلہ جات کیلئے گئے رات کو نصرت جہاں اکیڈمی میں مجلس کی طرف سے محفل مشاعرہ کا زیر صدارت مکرم پرنسپل صاحب نصرت اکیڈمی اہتمام کیا گیا۔ مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب صدر اول نے مجلس کا تعارف بھی پیش کیا اور مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نائب ناظر امور عامہ نے مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے ممبران میں نقد انعامات تقسیم کئے اور اختتامی خطاب کیا مکرم خالد گورایہ صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی نے دعا کروائی جس کے بعد تمام حاضرین و سامعین کی خدمت میں نصرت جہاں اکیڈمی کی جانب سے ریفریشمنٹ پیش کی گئی

مجلس کے تمام اراکین ان تمام افراد کے بے حد شکر گزار ہیں جنہوں نے کسی رنگ میں بھی یوم آزادی کی تقریب میں مجلس کے ساتھ معاونت فرمائی اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ مجلس کے ممبران کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور معاشرے کا فعال شہری بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(محترم قدیر احمد بٹ صاحب بابت ترکہ محترم عبدالمجید صاحب بٹ)

محترم قدیر احمد بٹ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم عبدالمجید صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں قطعہ نمبر 15/4 واقع محلّہ دارالیمن غربی برقبہ دس مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے یہ قطعہ زمین ہم بہن بھائیوں کے نام بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترم منظور احمد بٹ صاحب (پسر)
2۔ محترم محمود احمد صاحب (پسر)
3۔ مکرم شبیر احمد صاحب (پسر)
4۔ مکرم قدیر احمد صاحب (پسر)
5۔ محترمہ نورین انجم صاحبہ (دختر)
6۔ محترمہ نسیم اختر صاحب (دختر)
7۔ محترمہ پروین اختر صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء)

عطیہ خون سے قیمتی جان کی حفاظت کریں

پرانے زمانے میں سائنسدان یہ جانتے تھے کہ

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ایٹم کا تعارف اور اس سے توانائی حاصل کرنے کے طریقے

ایٹم کو تقسیم کرنے کی صلاحیت نے انسان کو بہتری کی نئی راہوں سے متعارف کروایا ہے

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

اس کائنات میں پایا جانے والا ہر قسم کا مادہ اینٹوں سے مل کر بنا ہے اور یہ کہ ایٹم انتہائی چھوٹے سائز کا گول شکل کا ذرہ ہوتا ہے لیکن ان کا یہ بھی خیال تھا کہ ایٹم مادہ کا وہ بنیادی ذرہ ہے جس کو آگے توڑا یا تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ بعد کی لمبی اور مشکل تحقیقات کے نتیجہ میں یہ بات سامنے آئی کہ ایٹم بذات خود اور چھوٹے ذرات سے مل کر بنا ہوا ہے اور ان چھوٹے ذرات کو علیحدہ کرکے ایٹم کو توڑا جا سکتا ہے۔ اس کائنات کے سب سے چھوٹے ذرہ یعنی ایٹم کو اپنی ساخت میں کائنات کے سب سے بڑے اجرام فلکی یعنی نظام شمسی سے اتنی گہری مماثلت ہے کہ صاف نظر آتا ہے کہ کسی خالق نے خاص طور پر وحدانیت کے تصور کے گرد اس کائنات کو پیدا کیا ہے جس طرح مرکز میں سورج ہے اور اس کے گرد سیارے گردش کرتے ہیں یا سورج اپنے سیاروں کی فیملی کے ہمراہ کہکشاں کے گرد گردش کرتے ہیں اور بڑی کہکشاؤں کے گرد چھوٹی کہکشائیں گردش کرتی ہیں۔ علیٰ ھذا القیاس۔ اور اس طرح بالآخر یہ تمام کائنات ایک مرکز کے گرد گردش کرتے ہوئے وحدت کی لڑی میں پروئی جاتی ہے اسی طرح ایٹم کے مرکز میں پروٹان اور نیوٹران کے باہم متصل ہونے کا ایک مرکز ہے اور اس مرکز کے گرد الیکٹران گردش کر رہے ہیں۔ دنیا کی ہر چیز خواہ وہ ٹھوس شکل کی ہو مائع یا گیس ہو ان اینٹوں سے مل کر بنی ہوئی ہے اور اوپر سے وہ چیز ساکن نظر آنے کے باوجود اس کا ہر ہر ایٹم اس قدر تیز رفتاری سے الیکٹران کی گردش کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے کہ ہم اس تیز رفتار کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ جس طرح کوئی ایگزاسٹ فین انتہائی تیزی سے چل رہا ہو تو اس کے پر کسی ٹھوس چیز کو آر پار نہیں گزرنے دیتے۔ یوں لگتا ہے کہ وہ ساری گولائی میں ہر جگہ موجود ہیں۔ الیکٹران اس سے لاکھوں گنا تیزی سے چکر لگا کر گویا ایٹم کے مرکز کو نا قابل گزر بنا رہے ہیں اور اسی وجہ سے ایٹم کو توڑنا مشکل ہے ایک اور مماثلت جو ایٹم کو نظام شمسی سے ہے وہ اس کے اندر کا خلاء ہے جس طرح مرکز میں سورج واقع ہے اور اس سے کروڑوں میل کے فاصلے پر باری باری نو سیارے اس کے گرد گردش کر رہے ہیں حتیٰ کہ سب سے آخری سیارے پلوٹو کا سورج سے فاصلہ اربوں میل کا ہے تو گویا سورج اور سیاروں کے درمیان اربوں میل کے دائرہ میں بس یہ نو ٹھوس سیارے ہیں باقی سب خلا ہی خلا ہے بالکل اسی طرح ایٹم اگرچہ ہمیں بہت چھوٹا سا ذرہ لگتا ہے لیکن اس کا پروٹان اور نیوٹران کا متصل مرکز اس قدر مزید چھوٹا ہے جیسے اربوں میل کے دائرہ میں سورج کا چند لاکھ میل کے قطر کا سائز۔ اور اس مرکز کے سورج کے گرد گردش کرنے والے سیاروں کی طرح الیکٹران اپنے سائز میں پروٹان اور نیوٹران سے بھی 1837واں حصہ چھوٹے ہیں۔ یا یوں سمجھیں کہ کئی میل کے وسیع دائرہ کے مرکز میں پروٹان اور نیوٹران کا متصل گچھا فٹ بال کے سائز کا پڑا ہوا ہے اور اس دائرہ کی بیرونی دیوار کے ساتھ ساتھ شیشے کی گولیوں کے سائز کے الیکٹران تیزی سے گردش کر رہے ہیں باقی سب خلا ہی خلا ہے۔ گویا اس کائنات میں مادہ کی مقدار خلا کے مقابل پر نہ ہونے کے برابر ہے اور جس طرح پنجوائی ہوئی روئی کے بڑے ڈھیر کو دبا کر چھوٹا سا کیا جا سکتا ہے اس دنیا جہان کی ہر چیز کو دبا کر اس سے لاکھوں گنا چھوٹے سائز میں تبدیل کیا جا سکتا ہے یعنی اس کے اینٹوں کی اندرونی جگہیں دب کر چھوٹی سے چھوٹی ہوتی چلی جائیں گی لیکن اس چیز کا وزن پورا برقرار رہے گا تو اس طرح ایک انچ کے مکعب ٹکڑے کا وزن بڑے سائز کے ایک مکان کے برابر ہو سکتا ہے! جیسا کہ آسمانوں کی وسعتوں میں پائے جانے والے بلیک ہول کی شدید کشش ثقل کے دباؤ کے تحت اس کے اندرونی مواد کی کیفیت ہے۔

مالیکیول اور ایٹم

فرض کریں کہ ہم گڑ کی ایک چھوٹی سی ڈھیلی لیتے ہیں اور اس کو ایک سے دو، دو سے چار حصوں میں تقسیم کرنے لگتے ہیں۔ ہزاروں لاکھوں بار ایسا کرنے کے بعد بالآخر ہم اس سٹیج پر پہنچ جاتے ہیں کہ اس ڈھیلی کے ذرات اتنے چھوٹے ہو جاتے ہیں کہ اب ان میں سے کسی کو آگے دو حصوں میں تقسیم کرنا ممکن نہیں رہتا۔ اگرچہ اب وہ ذرات اتنے چھوٹے ہو چکے ہیں کہ ہمیں نظر بھی نہیں آتے لیکن فرض کریں کہ اس نا قابل تقسیم ذرہ کو جسے اب مالیکیول کہیں گے کسی طرح پھر آگے تقسیم کریں تو وہ ذرہ اب آگے دو نہیں بلکہ 45 حصوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ یہ حصے ایٹم ہیں شکر کے ایک مالیکیول میں کاربن کے بارہ ایٹم، ہائیڈروجن کے 22 ایٹم اور آکسیجن کے گیارہ ایٹم ہوتے ہیں۔ اب ہمارے پاس شکر موجود نہیں رہی بلکہ اس کے وہ ایٹم آ گئے ہیں جن کے ایک خاص مقدار میں باہم ملنے سے شکر بنتی ہے اگر اسی طرح ہم پانی کے ایک مالیکیول کو تقسیم کریں تو ہمیں تین عدد ایٹم دستیاب ہوں گے۔ دو ہائیڈروجن کے اور ایک آکسیجن کا۔ جس طرح مختلف چیزوں کے بننے کے لئے مختلف ایٹم مختلف تعداد میں باہم ملتے ہیں۔ اسی طرح مختلف اینٹوں کے اندر مختلف تعداد میں پروٹان اور الیکٹران پائے جاتے ہیں اور تعداد کے اسی فرق کی وجہ سے مختلف عناصر وجود میں آتے ہیں۔ مثلاً اگر ایٹم کے اندر صرف ایک پروٹان اور ایک الیکٹران ہو تو اس سے ہائیڈروجن گیس بنے گی۔ اگر دو دو پروٹان اور الیکٹران ہوں تو ہیلیم گیس اور اگر تین تین ہوں تو لیتھیم بنے گی قدرتی طور پر کل 90 عناصر پائے جاتے ہیں ان کے علاوہ بعض عناصر میں پروٹان اور الیکٹران کا اضافہ کرکے کچھ نئے عناصر بھی بنائے گئے ہیں جتنی زیادہ تعداد میں یہ پروٹان اور الیکٹران ہوں گے اسی قدر وہ عنصر ایٹمی طاقت پیدا کرنے کے لئے موزوں ہوگا۔ مثلاً مصنوعی طور پر ایٹمی عمل کے ساتھ ایک نیا عنصر تیار کیا گیا ہے جس کا نام ہے لارنسیم Lawrencium اس میں 103 پروٹان اور 103 الیکٹران پائے جاتے ہیں عام طور پر قدرتی طور پر پائی جانے والی ہر چیز میں، پروٹان اور الیکٹران کی تعداد یکساں ہوتی ہے پروٹان بجلی کی مثبت اور الیکٹران منفی طاقت کے حامل ہوتے ہیں اور دونوں کی تعداد یکساں ہونے کے نتیجہ میں ہر قدرتی چیز غیر جانبدار یا نیوٹرل حالت میں ہوتی ہے یعنی اس میں مثبت یا منفی بجلی نہیں پائی جاتی لیکن اگر کسی وجہ سے کسی عنصر میں ایک یا زیادہ مزید الیکٹران باہر سے داخل ہو جائیں تو اس چیز میں منفی بجلی اور اگر کوئی الیکٹران نکل جائے تو پروٹان کی تعداد زیادہ ہو جانے کی وجہ سے مثبت بجلی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ عام طور پر دنیا میں یہ آفاقی قانون کام کرتا ہے کہ جتنا زیادہ بلندی پر جاؤ گے ٹھنڈک بڑھتی جائے گی، پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور اوپر خلا میں شدید سردی ہوتی ہے لیکن جب ہم زمین سے 240 کلومیٹر کی بلندی پر جاتے ہیں تو فضا کا وہ حصہ آ جاتا ہے جسے Ionosphere کہتے ہیں فضا کی حفاظتی چادر نہ ہونے کی وجہ سے یہاں سورج کی تابکاری شعاعیں فضائی ذرات میں براہ راست داخل ہو کر انہیں Ionize کر دیتی ہیں یعنی ان میں بجلی کے مثبت یا منفی چارج پیدا کر دیتی ہیں اور اس عمل سے اتنی شدید حرارت پیدا ہوتی ہے کہ اس علاقہ میں درجہ حرارت 1650 سنٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے یعنی سٹیل مل کی اندرونی بھٹی سے بھی زیادہ۔ تو اس طرح ہر ایٹم کے مرکز میں پروٹان مثبت یا منفی چارج کے حامل الیکٹران اس ایٹم کو نیوٹرل رکھتے ہیں یعنی اس میں بجلی کا کوئی مثبت یا منفی چارج موجود نہیں ہوتا اور الیکٹران اپنی شدید تیز گردش کے زیر اثر پیدا ہونے والی centrifugal طاقت کے نتیجہ میں ایٹم سے باہر نکل جانے سے انہی پروٹان کی وجہ سے محفوظ رہتے ہیں۔

ایٹم اور تابکاری

قدرتی طور پر بعض ایسے عناصر یا دھاتیں موجود ہیں جن میں خود بخود تابکاری پیدا ہوتی رہتی ہے ایٹم کے مرکزہ کے اندر ایسی تبدیلی کے پیدا ہونے کے نتیجہ میں جس میں پروٹان یا الیکٹران کے کسی وجہ سے باہر نکل جانے کی وجہ سے اس میں ان دونوں پارٹیکلز کی تعداد برابر نہ رہنے سے اس ایٹم میں مثبت یا منفی بجلی کا چارج پیدا ہو جائے تو اس سے تابکاری پیدا ہوتی ہے جو دراصل تین قسم کی شعاعیں خارج ہونے کا نام ہے یعنی الفا، بیٹا اور گاما شعاعیں۔ الفا شعاعیں سب سے کمزور ہوتی ہیں اور چند انچ موٹی کاغذ یا ہوا کی حفاظتی چادر سے بھی ان سے بچا جا سکتا ہے۔ بیٹا شعاعیں زیادہ طاقتور ہوتی ہیں اور ان سے محفوظ رہنے کے لئے چند گز موٹی ہوا کی تہہ یا پتلی دھات کی شیٹ یا موٹے کارڈ بورڈ کی شیٹ کافی ہوتی ہے لیکن گاما شعاعیں ایکسریز کی طرح بہت گہری سرائیت کرنے والی طاقتور تابکاری کی لہریں ہیں جو حیوانی اور نباتاتی زندگی کے لئے مہلک ہیں اور ان سے بچنے کے لئے کئی انچ موٹی دھاتی شیٹ کسی حد تک کام دے سکتی ہے۔ اس لحاظ سے تابکاری مادے اگرچہ ایک حد تک نقصان دہ ہیں لیکن ان سے پیدا ہونے والی طاقت اس قدر زیادہ ہوتی ہے اور اس سے اتنے بڑے بڑے کام لئے جا رہے ہیں کہ یہ تابکاری انسان کے لئے بہت بڑی رحمت بن گئی ہے۔ ہیروشیما اور ناگاساکی پر گرائے گئے ایٹم بموں کی طرح اگر یہ تابکاری بے محابا اور بے قابو حالت میں کھلی چھوڑ دی جائے تو کسی وحشی دیو کی طرح بے تحاشا تباہی و بربادی مچاتی پھرے گی لیکن اگر اسے الہ دین کے لیمپ کے جن کی طرح قابو میں رکھا جائے تو اس سے بنی نوع انسان کی بہبود کے لئے ایسے ایسے کام لئے جا سکتے ہیں جو ہمارے وہم و گمان سے بھی بالا ہیں مثلاً یورینیم کے ایک کلوگرام کے ٹکڑے سے اتنی توانائی پیدا ہوتی ہے جس کے لئے تیس لاکھ کلوگرام کوئلہ درکار ہے۔ بالفاظ دیگر یہ ایٹمی جن آناً فاناً اس عظیم الشان محل کو ہمارے لئے تیار کر سکتا ہے جس کے لئے بہت بڑی تعداد میں آدمیوں کی شب و روز کی لمبے عرصے کی محنت درکار ہوگی۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ کوئی چیز اپنی ذات میں نہ اچھی ہے نہ بری۔ یہ تو اس کا استعمال ہے جو اسے اچھا یا برا بنا دیتا ہے اب ایٹمی آبدوز کو ہی لیں۔ قطب شمالی کی کئی فٹ موٹی برف کی تہہ کے نیچے سمندروں میں دنیا جہان سے پوشیدہ امریکہ اور دیگر ممالک کی آبدوزیں چھ چھ ماہ تک زیر آب رہتے ہوئے سمندروں کی دنیا پر تحقیقاتی کام کرتی رہتی ہیں جس سے بنی نوع انسان کے علم میں بے پناہ اضافہ ہو کر اس کی بہبود کیلئے نئے نئے افق ظاہر ہوتے

رہتے ہیں یہ آبدوزیں اپنے عملہ کے لئے ہوا خود ہی تیار کرتی ہیں اور خوراک کے لئے انہیں بیرونی ذرائع کی احتیاج نہیں۔خود دوسروں کی آنکھ سے محفوظ لیکن اپنے سونر سسٹم کی بدولت دوسری ہر قسم کی سمندری ٹریفک پر نگاہ رکھے ہوئے جب چاہیں یہ دشمن پر قیامت برپا کرسکتی ہیں ابھی ماضی قریب میں ہی روس کی ایک آبدوز گہرے سمندر میں غرق ہوگئی تھی جس کا بسیار تحقیقاتی کوششوں کے باوجود آج تک پتہ نہیں چل سکا کہ اسے کیا ہوا۔بس یہ بتایا گیا کہ کچھ عرصہ قبل ایک امریکی آبدوز کو اس علاقہ میں دیکھا گیا تھا۔نہ جانے کہاں سے داغے گئے کسی تارپیڈو نے اپنا کام کر دکھایا۔اور ویسے بھی تو نئے نئے اسلحہ کے بنانے کے بعد اسے ٹیسٹ کرنے کی ضرورت تو ہوتی ہی ہے نا۔تو بیچوں بیچ ایسی شرارتیں بھی ہوتی رہتی ہیں جن کی وجوہات کا کسی طرح علم ہی نہیں ہوسکتا۔تو اس طرح اگر ایٹمی توانائی سے تباہی کا کام نہ لیا جائے اور صرف تعمیری کاموں کے لئے اسے استعمال کیا جائے تو بلاشبہ یہ بہت بڑی نعمت ہے۔

ایٹم سے توانائی کیسے پیدا کی جاتی ہے

جب کسی تابکاری پیدا کرنے والے مادہ مثلاً یورینیم یا پلوٹونیم کے ایٹم پر کسی تابکاری مادہ کے ایٹم کے نیوٹران کی بمباری کی جاتی ہے یعنی انتہائی تیز رفتار سے وہ اس ایٹم کے مرکز سے ٹکراتے ہیں تو اس ایٹم کے بیرونی گردش کرنے والے الیکٹران کا حصار ٹوٹ جاتا ہے جس سے وہ ایٹم دو حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے اس عمل کو فشن Fission کہا جاتا ہے لیکن یہ دو حصے مجموعی طور پر پہلے والے ایک حصہ کی نسبت چھوٹے ہوتے ہیں یعنی ان کا وزن اس ایک حصہ سے کم ہوتا ہے۔ جتنا وزن کم ہوتا ہے یعنی مادہ فنا ہوتا ہے وہ توانائی میں تبدیل ہو جاتا ہے جو بے تحاشا زیادہ ہوتی ہے ساتھ ہی ساتھ ایٹم کے مرکز کے ٹوٹنے کے نتیجہ میں وہاں سے کچھ نیوٹران آزاد ہو کر باہر کی طرف لپکتے ہیں اور ہر آزاد ہونے والا نیوٹران اپنے قریبی ایٹم سے ٹکرا کر اسے دو حصوں میں پھاڑ کر مزید توانائی پیدا کرنے اور مزید نیوٹران کو آزاد کرنے کا باعث بنتا ہے اس عمل کو چین ری ایکشن Chain Reaction کہا جاتا ہے تو اس طرح ان گنت ایٹموں کے ٹوٹنے کے نتیجہ میں بے تحاشا توانائی پیدا ہوتی ہے لیکن کچھ عرصہ بعد یہ عمل کم ہوتے ہوتے آخر کار ختم ہو جاتا ہے اور یوں ایک ایٹم بم میں یا کسی بھی تابکاری عمل میں یورینیم کا بہت محدود سا حصہ ہی استعمال ہوتا ہے باقی بہت سا حصہ بطور تابکاری فضلہ کے بچ رہتا ہے جس کو ٹھکانے لگانا بذات خود بہت بڑا مسئلہ بن چکا ہے اگر پورے کا پورا ایٹم کا ایندھن استعمال ہو جائے تو کئی گنا زیادہ توانائی پیدا ہونے لگے لیکن سر دست ایسا ممکن نہیں ہے ایٹمی ری ایکٹر میں جو یورینیم توانائی پیدا کرنے کے عمل سے گزرتا ہے وہ توانائی ایٹم بم کی طرح آزاد نہیں ہوتی بلکہ کنٹرول کے اندر رکھی جاتی ہے یورینیم کے علاوہ پلوٹونیم اور تھوریم بھی اس مقصد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں یورینیم قدرتی طور پر بطور معدن کے زمین سے نکالا جاتا ہے جب کہ پلوٹونیم اور تھوریم ایٹمی عمل کے ذریعہ سے اس سے آگے پیدا کئے جاتے ہیں زمین میں سے حاصل ہونے والا یورینیم بہت محنت طلب اور مہنگا پڑتا ہے بہترین کانوں میں بھی ایک ٹن وزنی پتھر میں سے بمشکل 4 گرام کے قریب یورینیم حاصل ہوتا ہے اور وہ بھی یورینیم 238 قسم ہے جب کہ ایٹمی عمل پیدا کرنے والا یورینیم 235 قسم کا ہونا چاہئے۔قدرتی معدن کے مشکل سے حاصل ہونے والے یورینیم میں ہر 140 ایٹم میں سے صرف ایک ایٹم 235 ہوتا ہے۔دوسرے لفظوں میں زمین سے دستیاب ہونے والے یورینیم کو 235 میں تبدیل کرنے کے لئے لمبی محنت درکار ہوتی ہے اور اس میں پھر آگے مزید ایٹمی تبدیلی کرکے پلوٹونیم تیار کیا جاتا ہے جس سے حاصل ہونے والی توانائی یورینیم کی نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے۔اس لئے پلوٹونیم بم ایٹم بم سے زیادہ طاقتور ہوتا ہے۔ایٹمی ری ایکٹر میں ایٹم کی توانائی کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے ایک مادہ جس کو ماڈریٹر کہا جاتا ہے استعمال کیا جاتا ہے جو ایٹم سے خارج ہو کر چین ری ایکشن پیدا کرنے والے نیوٹران کی رفتار کو کم کرکے توانائی پیدا ہونے کے عمل کو قابل کنٹرول حد کے اندر رکھتا ہے توانائی کے اس عمل سے بے تحاشا حرارت پیدا ہوتی ہے جسے ایک بہت بڑے بوائلر میں بھاپ پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور اس بھاپ کے پریشر سے ٹربائن چلا کر جنریٹر کی مدد سے بجلی پیدا کی جاتی ہے۔اس توانائی سے سمندر کے پانی کو تازہ میٹھے پانی میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔دنیا کے صحراؤں کو نخلستانوں کا روپ دیا جا رہا ہے بڑے بڑے بحری جہازوں اور آبدوزوں کو اس سے چلایا جا رہا ہے۔بہت سی خطرناک بیماریوں کا علاج۔زیادہ اور بہتر اناج پیدا کرنے اور زمین کے اندر چھپے ہوئے تیل اور معدنیات کے خزانوں کو تلاش کرنے کے لئے اس توانائی سے کام لیا جا رہا ہے۔دیر تک خوراک کو محفوظ رکھنے کی صلاحیت حاصل کرکے اس سے دنیا بھر سے بھوک کو ختم کیا جا رہا ہے۔الغرض ایٹم کو توڑنے کی صلاحیت نے انسان کو مستقبل میں بیشمار نئے نئے طریقوں سے اس دنیا کو بہتر بنانے کے مواقع عطا کردیئے ہیں بشرطیکہ انسان نیک نیتی سے اس کو صرف تعمیری کاموں کے لئے ہی استعمال کرنے کا عزم کرے۔خدا تعالیٰ کی تخلیق کردہ اس دنیا میں کیسے کیسے قوانین قدرت پوشیدہ ہیں۔ایک سے بڑھ کر ایک انقلاب انگیز!

حسن بصری صاحب مربی سلسلہ

دوسرا جلسہ سالانہ جماعت کمبوڈیا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت کمبوڈیا کو اپنا دوسرا جلسہ امسال 26، 27 مارچ 2005ء کو منعقد کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔یہ جلسہ جماعت کھنائی کوکوہ، صوبہ کمپونگ چھنانگ میں منعقد ہوا۔یہ جگہ دارالحکومت پھنوم پین سے 66 کلومیٹر اور صوبائی شہر کمپونگ چھنانگ سے 30 کلومیٹر دور ہے اور تھائی لینڈ کی طرف جانے والی سڑک پر سے ایک کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔

جماعت کھنائی کوکوہ کے پاس تین ایکڑ سے زائد کھلی زمین ہے جس پر ایک بیت "بیت النعمۃ" اور مربی سلسلہ کیلئے رہائش گاہ اور مشن ہاؤس بنا ہوا ہے۔ہر سال یہاں جلسہ سالانہ منعقد کیا جاتا ہے۔

جلسہ سے قریباً دو ماہ قبل ضروری تیاریاں شروع ہوئیں اور بیت کے کمپاؤنڈ اور ارد گرد کے علاقہ کو وقار عمل کے ذریعہ صاف اور مزین کیا گیا۔جلسہ کے دن قریب آنے پر ہر روز بیس تیس خدام، انصار اور اطفال نے وقار عمل کے ذریعہ تیاریوں کو اختتام تک پہنچایا۔

قریباً دو ماہ قبل تمام جماعتوں کو اس جلسہ کی اطلاع کردی گئی اور پروگرام بھی بھجوادیا گیا۔بعض غیر از جماعت دوستوں کو بھی دعوت نامے بھجوائے گئے۔

افتتاحی اجلاس

مورخہ 26 مارچ 2005ء کو صبح 8 بجے احباب آنا شروع ہوگئے۔نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد افتتاحی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔تلاوت ونظم کا خمیر زبان میں ترجمہ بھی کیا گیا۔اس کے بعد مکرم جعفر احمد صاحب صدر جماعت کمبوڈیا نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔

خاکسار نے اپنی افتتاحی تقریر میں جلسہ سالانہ کے مقاصد بیان کئے آخر پر اجتماعی دعا کے ساتھ یہ افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ سالانہ کا دوسرا اجلاس مکرم حف عارفین صاحب یونیورسٹی لیکچرار اور جنرل سیکرٹری جماعت کمبوڈیا کی صدارت میں شروع ہوا۔اس اجلاس میں پہلی تقریر مکرم احمد ہدایت صاحب مربی سلسلہ صوبہ کمپوت نے "عبادت کی اہمیت" کے موضوع پر کی۔

دوسری تقریر مکرم احسان سلیم صوباری صاحب مربی سلسلہ صوبہ کمپونگ چھنانگ نے "امامت کی اہمیت و برکات" کے موضوع پر کی۔اس کے بعد ایک نوجوان یونیورسٹی طالبعلم مکرم عثمان یعقوب صاحب نے تقریر کی۔

اس کے بعد وقفہ ہوا جس میں کتب اور تصاویر کی نمائش دکھائی گئی اور CD پر یورپ میں جماعت کے بارہ میں پروگرام دکھایا گیا جس کا لوکل زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔

تیسرا اجلاس

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد تیسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔اس میں پہلی تقریر مکرم احسان سلیم صوباری صاحب نے "اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کا خدا ہے" کے موضوع پر تقریر کی۔بعد ازاں مکرم موجب احمد صاحب مربی سلسلہ ویتنام حال کمبوڈیا نے تقریر کی۔

اس کے بعد مجلس سوال جواب ہوئی جس میں حاضرین کے سوالوں کے جواب دئے گئے۔جس کے بعد حضرت امام جماعت رابع کے دورہ انڈونیشیا کی C.D دکھائی گئی۔

دوسرا دن

دوسرے دن باجماعت تہجد کے ساتھ آغاز ہوا۔فجر کے بعد مکرم احمد بن صالح صاحب نے "دعا کی اہمیت اور اس کی برکات" کے موضوع پر تقریر کی۔اس کے بعد خاکسار نے "ذکر الٰہی کی برکات" کے موضوع پر تقریر کی۔

اختتامی اجلاس

رات آٹھ بجے اختتامی اجلاس کی کارروائی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی۔اس کے بعد مکرم ہدایت صاحب نے "مالی قربانی کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر کی۔اس کے بعد خاکسار نے تقریر کی۔

اختتامی اجلاس سے قبل کے پروگرام میں مقامی امام بیت النعمۃ مکرم الحاج عثمان بن یوسف صاحب اور سوامی پکاو کے صدر مکرم احمد بن یوسف صاحب دونوں نے مختصر خطاب کیا۔اور جلسہ کے بارہ میں اپنے تاثرات بیان کئے۔ہمارے مہمان ڈسٹرکٹ آفیسر صاحب نے بھی خطاب کیا اور جماعتی خدمات کو سراہا۔

آخر پر خاکسار نے تمام کارکنان کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے بڑی محنت سے اس جلسہ کو کامیاب بنایا۔

اس جلسہ میں 15 جماعتوں کے نمائندگان حاضر ہوئے۔ان کے علاوہ گاؤں کے 7 غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔جلسہ کے سامعین کی حاضری 825 سے زائد تھی جبکہ گزشتہ جلسہ میں حاضری 250 تھی۔

تمام احباب سے عاجزانہ درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ جلسہ کے معاونین کو جزائے خیر دے اور جلسہ میں شامل ہونے والوں کو حضرت بانی سلسلہ کی فرمودہ تمام دعاؤں کا وارث بنائے۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 20 مئی 2005ء)

ہیمو فلیا (Hemophilia)

معلومات، تشخیص وعلاج کے سلسلے میں رہنمائی

ہیموفلیا ایک موروثی بیماری ہے۔ اس بیماری میں خون جمانے کے اجزاء (Factors) کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ ان اجزاء کی کمی کی وجہ سے جب مریض کو چوٹ لگتی ہے یا مریض کو معمولی زخم لگتا ہے تو خون جاری ہو جاتا ہے اور رکتا نہیں کیونکہ خون میں وہ اجزاء (Factors) نہیں ہوتے جن سے خون رک جاتا ہے خون اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک مریض کو اجزاء (Factors) نہ لگا دیئے جائیں بعض مریضوں میں معمولی چوٹ یا زخم لگنے کے بعد خون کئی دن تک ہلکا ہلکا جاری رہتا ہے۔

بعض مریضوں میں اگر زخم والی جگہ کو مضبوطی سے دبا دیا جائے تو چند گھنٹوں میں بھی خون رک سکتا ہے۔

یہ ہیموفلیا کی بیماری زیادہ تر لڑکوں میں پائی جاتی ہے۔

یہ بیماری خواتین اپنے بیٹوں میں منتقل کرتی ہیں جو کہ اس بیماری کا Carrier ہوتی ہیں خود مکمل نارمل زندگی گزارتی ہیں۔ 25 فیصد تک ایسے خاندانوں میں بھی یہ مرض پایا گیا جن میں پہلے یہ مرض نہیں تھا ایسے ہیموفلیا کے مریضوں کو فرسٹ جنریشن ہیموفلیا کے مریض کہا جاتا ہے۔

ہیموفلیا کی اقسام

1۔ ہیموفلیا اے

اس بیماری میں فیکٹر V111 کی کمی ہوتی ہے۔

یہ بیماری لڑکوں میں ہوتی ہے۔ یہ بہت عام قسم ہے۔

تقریباً 75 فیصد سے 80 فیصد تک ہیموفلیا کے مریض ہیموفلیا اے میں مبتلا ہوتے ہیں۔

2۔ ہیموفلیا بی

اس بیماری میں فیکٹر ix کی کمی ہوتی ہے اس بیماری کو کرسمس ڈیزیز بھی کہا جاتا ہے یہ بیماری بھی لڑکوں میں ہوتی ہے۔ ماسوائے چند ایک صورتوں میں تقریباً پندرہ فیصد تک ہیموفلیا کے مریض ہیموفلیا 'B' میں مبتلا ہوتے ہیں۔

3۔ ہیموفلیا سی

اس میں فیکٹر xi کی کمی ہوتی ہے دو سے تین فیصد تک ہیموفلیا کے مریض ہیموفلیا سی میں مبتلا ہوتے ہیں یہ بیماری لڑکوں اور لڑکیوں دونوں میں ہو سکتی ہے۔

4۔ وان ولی برانڈ کا مرض

Von Willebrand's Disease

یہ بیماری فرانس کے ایک ڈاکٹر ایریک وان ولی برانڈ نے 1925ء میں دریافت کی تھی اس لئے بیماری کو انہی کے نام سے منسوب کر دیا گیا اس میں وان ولی برانڈ فیکٹر کی کمی ہو جاتی ہے۔ اور ساتھ ساتھ Factor viii کی کمی ہو جاتی ہے کیونکہ وان ولی برانڈ فیکٹر، فیکٹر viii کو نارمل حالت میں رکھتا ہے۔ اس کی علامتیں ہیموفلیا سے مماثلت رکھتی ہیں اس لئے ہیموفلیا اے سے فرق کرنا مشکل ہو جاتا ہے یہ بیماری بھی خواتین اور مرد حضرات دونوں میں پائی جاتی ہے۔

ہیموفلیا کی علامات

اندرونی طور پر خون کا بہنا

اندرونی طور پر اکثر پٹھوں، نرم خلیوں، جوڑوں والی جگہ سے اور پیٹ کے مختلف حصوں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے یا بعض صورتوں میں سر میں چوٹ لگ جائے تو دماغ میں بھی خون بہہ کر جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

ان مقامات سے بعض دفعہ بغیر چوٹ یا زخم کے بھی خون بہنا شروع ہو جاتا ہے بہرحال خون کا بہنا اگر کسی زخم یا چوٹ سے ہو یا بغیر کسی وجہ سے ہو خون اس وقت تک نہیں رکتا جب تک ایسے مریض میں خون روکنے کے اجزاء کی کمی کو پورا نہ کر دیا جائے۔

اندرونی طور پر خون بہنے سے ایک تو مریض کا خون ضائع ہو رہا ہوتا ہے دوسرے اس مقام پر سوجن شروع ہو جاتی ہے جس سے شدید درد ہوتا ہے اگر فوری طور پر خون نہ روکا جائے تو مریض کو مستقل معذوری بھی ہو سکتی ہے دماغ میں خون جمع ہونے سے مریض اندھا یا مفلوج ہو سکتا ہے مریض کو مرگی جیسے دورے بھی پڑ سکتے ہیں مریض کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

بیرونی طور پر خون کا بہنا

معمولی کٹ لگ جانے اور خراش لگ جانے سے یا گہرے زخم کی صورت میں خون بیرونی طور پر بہنے لگتا ہے جو کہ مقابلۃً کم خطرناک ہوتا ہے لیکن اس میں خون کی کمی واقع ہو سکتی ہے گہرے زخم کی صورت میں خون بند نہیں ہوتا اس لئے اس میں خون جمانے والے اجزاء نس کے ذریعے لگوانے پڑتے ہیں۔

شدت کے حوالے سے تقسیم

خون جمنے کے عمل میں تقریباً 13 اجزاء حصہ لیتے ہیں اس لئے ان تیرہ میں سے اگر کسی بھی جز کی کمی واقع ہو تو خون جمنے کا عمل متاثر ہو سکتا ہے۔ ہیموفلیا کے مرض میں بیماری کی شدت مختلف ہوتی ہے مرض کی شدت کا دارومدار خون جمانے والے اجزاء کی مقدار کے ساتھ خون جمانے والے اجزاء کے خلاف مزاحمتی اجزاء (Anti Bodies) پر بھی ہوتا ہے۔ ان اجزاء کی مقدار پچاس فیصد سے دو سو فیصد تک نارمل سمجھی جاتی ہے۔

کم درجہ کا ہیموفلیا

اس میں فیکٹر viii یا فیکٹر ix کی مقدار چھ فیصد سے تیس فیصد تک ہوتی ہے اس طرح کے مریضوں میں آپریشن، ختنہ یا دانت نکلوانے یا کسی حادثہ کی صورت میں خون زیادہ بہہ جانے کا امکان ہوتا ہے۔

درمیانے درجہ کا ہیموفلیا

ایسے مریضوں میں فیکٹر viii یا فیکٹر ix کی مقدار ایک فیصد سے پانچ فیصد تک ہوتا ہے اس طرح کے مریضوں میں اکثر معمولی چوٹ یا زخم سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔

شدید درجہ کا ہیموفلیا

ایسے مریضوں میں فیکٹر viii یا فیکٹر ix کی مقدار ایک فیصد تک یا ایک فیصد سے بھی کم ہوتی ہے جس کی وجہ سے ایسے افراد میں خون بہنے کی شکایت بہت زیادہ ہوتی ہے کبھی کبھی تو بغیر وجہ کے بھی جوڑوں اور پٹھوں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے اس طرح کے مریضوں میں خون جمانے والے اجزاء کے خلاف مزاحمتی اجزاء (Antibodies) بھی بن جاتے ہیں جو کہ فیکٹر viii یا فیکٹر ix میں مزید خرابی پیدا کر دیتے ہیں اس سے علاج میں مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔

ہیموفلیا میں وراثتی منتقلی

اگر ماں کیریئر اور باپ صحت مند ہو تو ایسی صورت میں پچاس فیصد اس بات کی امید ہوتی ہے کہ پیدا ہونے والی بیٹیاں کیریئر ہوں اور پچاس فیصد اس بات کی امید ہوتی ہے کہ آنے والے بیٹے میں ہیموفلیا ہو۔

اسی طرح اگر باپ کو ہیموفلیا ہو اور ماں صحت مند ہو تو پیدا ہونے والی تمام لڑکیاں کیریئر ہوں گی جبکہ ہونے والے تمام لڑکے صحت مند ہوں گے یعنی ان میں ہیموفلیا نہیں ہوگا۔

ہیموفلیا کی تشخیص

اس بیماری کی تشخیص پیدائش سے پہلے اور بعد میں دونوں طرح ممکن ہے اگر ڈاکٹر سمجھتا ہے کہ اس کے مریض کو ہیموفلیا یا وان ولی برانڈ ڈیزیز ہے تو تشخیص کے لئے مندرجہ ذیل لیبارٹری ٹیسٹ کرانے چاہئیں۔

PT-1

APTT-2

3۔ خون میں موجود فیکٹرز کی تعداد و پیمائش

پیدائش سے پہلے تشخیص

10 سے 12 ہفتے تک کے حمل میں DNA کے تجزیئے کے ذریعے بچے کی جنس کا اور اس بیماری کا پتہ چلایا جا سکتا ہے۔

ہیموفلیا کا علاج

ہیموفلیا کا درست اور بہترین علاج یہی ہے کہ ایسے مریضوں میں جن اجزاء (Factors) کی کمی ہوتی ہے وہی اجزاء نس کے ذریعے لگا دیئے جائیں یعنی ہیموفلیا ''اے'' میں فیکٹر viii کی کمی ہوتی ہے اس لئے فیکٹر viii دینا چاہئے۔

ہیموفلیا B میں فیکٹر ix کی کمی ہوتی ہے۔ اس میں فیکٹر ix ہی دینا چاہئے۔ فیکٹر viii اور فیکٹر ix بازار سے پوڈر کی حالت میں انجکشن دستیاب ہیں لیکن مہنگے ہونے کی صورت میں مریض یا مریضوں کے لواحقین یہ انجکشن بازار سے خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے اس لئے دوسری صورت میں پاکستان میں زیادہ تر مریضوں کا علاج پلازمہ اور Cryoprecipitate سے کیا جاتا ہے فیکٹرز ان میں موجود ہوتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ مریضوں میں ایسے اجزاء بھی چلے جاتے ہیں جن کی مریضوں کو ضرورت نہیں ہوتی خون سے نکالے گئے پلازمہ اور Cryoprecipitate مریض سستے داموں خریدتے ہیں یا کچھ ویلفیئر ادارے ایسے بھی ہیں جو یہ سہولت مریضوں کو مفت مہیا کرتے ہیں۔ بہرحال ہیموفلیا کے علاج کے لئے جو پلازمہ Cryoprecipitate اور پاؤڈر فارم میں انجکشن موجود ہیں ان سب کا اثر تقریباً آٹھ سے بارہ گھنٹے رہتا ہے اگر خون بہتے ہی ان مریضوں کو یہ فیکٹرز مل جائیں تو خون بہنا بند ہو جاتا ہے اور جہاں سوجن ہو رہی ہوتی ہے ان میں بھی کمی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ ہیموفلیا کے افراد کو جب چوٹ لگتی تو وہاں نشان پڑ جاتے ہیں اور ساتھ ساتھ شدید درد بھی ہوتا ہے ایسی صورت میں ڈاکٹر کے مشورے سے درد کی دوا لینی چاہئے۔ جہاں چوٹ لگی ہو اس حصہ کو کم سے کم حرکت دینی چاہئے۔ جہاں جوڑ ہو وہاں قریب ہی بینڈیج باندھ دیں۔ برف سے ٹکور کریں اور فیکٹر لگوائیں۔ ہیموفلیا کے مریضوں کو فوری علاج کروانا چاہئے اسی طرح ہیموفلیا سنٹرز اور ہسپتال والوں کو بھی چاہئے کہ ایسے مریضوں کو فوری علاج مہیا کریں تاکہ ہیمو فلیا کے افراد مختلف مسائل اور پیچیدگیوں سے محفوظ رہ سکیں۔

مریضوں کے مسائل

ہیموفلیا کے مریضوں میں جب خون اندرونی طور پر بہتا ہے تو وہاں سوجن شروع ہو جاتی ہے اور ساتھ ساتھ شدید درد بھی ہوتا ہے۔ یہ درد مستقل بھی ہو سکتا ہے اس طرح جب جوڑوں میں سے بار بار خون بہتا ہے تو جوڑ بری طرح متاثر ہوتے ہیں جس سے جوڑوں کے استعمال میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور ان میں شدید درد بھی ہوتا ہے اور بالآخر مستقل معذوری ظاہر ہو جاتی ہے۔

ہیموفلیا کے افراد میں خون جمانے والے اجزاء کے خلاف مزاحمتی اجزاء (Antibodies) بھی بن جاتے ہیں جو کہ خون جمانے والے اجزاء کے عمل کو روک دیتے ہیں۔ اس لئے مریضوں میں فیکٹرز کی

تعداد زیادہ درکار ہوتی ہے ساتھ ساتھ لیبارٹری احتیاط بھی ضروری ہے۔ ہیموفلیا کے افراد کا علاج چونکہ خون سے بنی ہوئی پروڈکٹ سے کیا جاتا ہے اس لئے یہ خطرہ ہوتا ہے کہ ایسے مریضوں میں ہیپاٹائٹس اے، بی سی اور ایڈز نہ ہو جائے لہٰذا یہ انتہائی ضروری ہے کہ خون اور خون سے بنائے گئے مختلف اجزاء ان بیماریوں سے بالکل پاک ہوں اس لئے خون اور خون سے بنائے گئے اجزاء کو ہیپاٹائٹس اے، بی، سی اور ایڈز کے لئے لیبارٹری سکرین ہونا ضروری ہے۔ پاکستان میں ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین دستیاب ہے اس لئے ہیموفلیا کے افراد کو ہیپاٹائٹس بی کے لئے ویکسین ضرور لگوا لینی چاہئے۔ ہیموفلیا کے افراد درد سے نجات کے لئے ایسپرین استعمال نہ کریں کیونکہ یہ خون بہنے کے عمل کو اور تیز کر دیتی ہے۔

ہیموفلیا کے افراد کو گھر پر ختنہ نہیں کروانا چاہئے۔ ختنے سرجن اور خون کی بیماریوں کے ماہر کے زیر نگرانی ہونے چاہئیں کیونکہ ختنوں سے پہلے اور بعد میں فیکٹرز کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ہیموفلیا کے مریضوں کو اگر کوئی پریشانی ہو جائے یا وہ کسی قسم کے دباؤ میں ہوں تو ان میں خون بہنے کے واقعات میں اضافہ ہو جاتا ہے مثلاً اگر پہلے خون مہینہ میں دو دفعہ بہتا تھا اب چار دفعہ بہے گا اس لئے ایسے مریضوں کی خصوصی دیکھ بھال کرنی چاہئے ان کی تکالیف اور مشکلات کو سمجھتے ہوئے ان کا خیال رکھنا چاہئے تاکہ معاشرے میں یہ ایک بہتر رویہ لے کر زندگی گزار سکیں۔

ہیموفلیا کے افراد کی تعلیم و تربیت کا خیال رکھنا چاہئے اس لئے سکول یا کالج جہاں ہیموفلیا والے افراد تعلیم پا رہے ہوں وہاں کے منتظمین کو بھی ہیموفلیا کے مرض کے بارے میں پوری معلومات سے آگاہ کرنا چاہئے اور ان کو بتانا چاہئے کہ جب کوئی ایمرجنسی ہو جائے تو اس سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے۔ ہیموفلیا کے بچوں کو سخت جسمانی کھیل سے دور رکھنا چاہئے۔ والدین کو چاہئے کہ ہر طرح کی قربانی دے کر ایسے بچوں کو تعلیم دلوائیں تاکہ وہ معاشرے میں پورے اعتماد کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔ تعلیم حاصل کرنے سے ہیموفلیا کے افراد کو بہتر روزگار بھی مل سکتا ہے۔ بہتر روزگار وہی ہو سکتا ہے جس میں جسمانی محنت نہ کرنی پڑے۔

ایمبولینس اور ٹیلی فون کی سہولت ہیموفلیا کے افراد کے لئے بہت ضروری ہے۔

ہیموفلیا کے مریضوں کے بار بار خون بہنے سے جوڑ اور پٹھے بری طرح متاثر ہوتے ہیں ایسے مریضوں میں فزیو تھراپی بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہیں فزیو تھراپی کے ذریعے چلنے پھرنے کے قابل بنایا جاتا ہے۔ جوڑوں اور پٹھوں کو دوبارہ اپنی اصل صورت میں لایا جاتا ہے اگر انہیں درست نہیں رکھا گیا تو ایسی حالت میں بار بار خون بہنے کی شکایت ہوتی رہے گی اس لئے فزیو تھراپی سے یہ کام بڑا اچھا ہو سکتا ہے اور اس طرح ہم ہیموفلیا کے مریضوں کو مستقل معذوری سے بھی بچا سکتے ہیں۔

تحریر: مجید احمد مبارک صاحب
انگریزی سے ترجمہ: احمد مستنصر قمر صاحب

گیمبیا ماضی اور حال کے آئینہ میں

گیمبیا ایک نظر میں

☆رقبہ 11,295 مربع کلومیٹر

☆ ہمسایہ ملک سینیگال۔ (740 کلومیٹر طویل بارڈر)

☆ساحل سمندر 80 کلومیٹر

☆آب و ہوا گرم مرطوب

☆آبادی 15 لاکھ (افریقن 99 فیصد۔ غیر افریقن 1 فیصد)

☆مذہب: مسلمان 90 فیصد۔ عیسائی 9 فیصد۔ دیگر 1 فیصد۔

☆زبان۔ سرکاری: انگریزی۔ دیگر ماندیکا، وولوف۔ فولا

☆دارالحکومت۔ بنجول (Banjul)

☆یوم آزادی 18 فروری 1965ء

☆بڑی سیاسی پارٹی۔ A.P.R.C

☆کرنسی۔ گیمبین والاسی

☆اہم زرعی پیداوار۔ چاول، جو، مونگ پھلی، مکئی، کساوا

☆اہم صنعت۔ مچھلی، ٹورازم، زرعی مشینری

☆ٹیلیفون لائنز (زیر استعمال) 40 ہزار تقریباً

☆موبائل فون کنکشن۔ ایک لاکھ سے زائد

☆بندرگاہ۔ ایک

☆ہوائی اڈہ۔ ایک

☆فوج۔ گیمبین نیشنل آرمی (GNA)

گیمبیا مغربی افریقہ کا ایک چھوٹا سا لیکن خوبصورت ملک ہے۔ یہ ملک 1894ء میں برطانیہ کے زیر تسلط آ گیا تھا اور پھر 1965ء میں اسے آزادی حاصل ہوئی۔ داؤدا جوارا اس کے پہلے وزیر اعظم ہوئے۔ 1970ء میں گیمبیا نے صدارتی نظام کے تحت چلنے والی جمہوریت کو اپنایا اور داؤدا جوارا اس کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔ 1994ء میں کیپٹن یحیٰ جامی نے داؤدا جوارا کے تیس سالہ دور حکومت کا ایک پُرامن انقلاب کے ذریعے تختہ الٹ دیا۔ جامی کی مسلح افواج کی پروویژنل رولنگ کونسل نے ملک کو آمریت کے نظام کے تحت چلایا اور تمام سیاسی سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی۔ بین الاقوامی دباؤ کے ماتحت 1996ء میں صدارتی انتخابات کروائے گئے اور پھر 1997ء میں پارلیمانی انتخابات کروائے گئے۔ جس کے بعد سیاسی سرگرمیوں پر سے پابندی اٹھالی گئی لیکن تین بڑی سیاسی پارٹیاں بدستور پابندی کی زد میں رہیں۔ چار سیاسی پارٹیاں باقاعدہ رجسٹرڈ ہو کر سامنے آئیں۔ جن میں جامی کی پارٹی بھی شامل تھی۔ ان چار پارٹیوں کے سربراہوں نے صدارتی انتخاب میں حصہ لیا۔ عالمی برادری نے بے ضابطگیوں کی خبروں کے باوجود اس انتخاب کو تسلیم کیا۔ جامی نے 56 فیصد ووٹ لے کر کامیابی حاصل کی اور 18 اکتوبر 1996ء کو کرسی صدارت سنبھالی۔ اس کے بعد قانون ساز اسمبلی کے انتخابات بھی پرامن طریق پر ہوئے۔ انسانی حقوق کی دو تنظیموں کے نمائندوں نے انتخاب کی نگرانی کی۔

حالیہ سیاسی صورتحال

جمہوری حکومت کے منتخب ہونے کے باوجود 1996-97ء کے انتخابات کے بعد بھی ملک میں سیاسی استحکام پیدا نہ ہو سکا۔ چند سینئر وزراء دیر تک عہدوں پر براجمان رہے۔ انقلاب کی افواہیں عوام میں گردش کرتی رہیں اور آزاد میڈیا اور حزب اختلاف کو حکومت مخالف الزامات کے پھیلانے کی وجہ سے مسلسل دباؤ کا نشانہ بنایا گیا۔

اپریل 2000ء میں طلباء کے ایک احتجاجی مظاہرے کے دوران سیکیورٹی فورسز نے سولہ افراد کو ہلاک کر دیا۔ اس واقعہ سے متعلق رپورٹ 26 جنوری 2001ء کو قائم شدہ کمیشن نے پیش کی۔ حکومت گیمبیا نے کہا کہ وہ رپورٹ میں مذکور کسی بھی سیکیورٹی اہلکار یا طالب علم کے خلاف کوئی مقدمہ نہیں چلائے گی۔ اکتوبر 2001ء میں ہونے والے صدارتی انتخابات کے بعد حکومت مسلسل کمزور ہوتی رہی۔ آڈیٹر جنرل، انتخابی کمیشن کے سربراہ اور آئی جی پولیس کے ہٹائے جانے کے واقعات بھی توجہ کھینچنے کا موجب بنے۔ مذکورہ بالا تمام افراد اصلاح پسندی اور آزادی رائے کے حامی تھے۔ آزاد میڈیا بھی مسلسل حکومتی ایجنسیوں کے دباؤ کا سامنا کر رہا تھا۔ آئین میں بیشمار ترامیم کے کردینے کے باعث آزاد الیکشن کمیشن کے اختیارات بہت محدود کر دیے گئے اور پارلیمنٹ جہاں حکومت کو اکثریت حاصل تھی کے اختیارات بہت زیادہ بڑھا دیے گئے۔

جولائی 2003ء کے صدارتی انتخابات سے تین ماہ قبل بین الاقوامی دباؤ کے ماتحت جامی کی حکومت نے ترمیم نمبر 89 ختم کر دی جس کے تحت بغاوت سے قبل کے حکمران جماعت کے نمائندوں پر حکومتی انتخابات میں حصہ لینے پر پابندی تھی۔ اس قانون کے ختم ہو جانے کے بعد دو بڑی اپوزیشن پارٹیوں نے انتخابات میں حصہ لینے کے لیے اتحاد بنالیا۔ جامی اس انتخاب میں 53 فیصد ووٹ لے کر انتخاب جیت گیا۔ دوسری پارٹی نے 33 فیصد ووٹ حاصل کئے۔ اگرچہ الیکشن کا دن پُرامن رہا لیکن وثوق سے یہ کہنا مشکل ہے کہ انتخابات ہر طرح غیر جانبدارانہ اور برابری کی سطح پر ہوئے۔ اپوزیشن کی میڈیا تک رسائی نہ ہونے کے باعث ان کی انتخابی مہم کو خاصا دھچکا لگا اور کچھ اپوزیشن کے حامی مخالف قوتوں سے خوفزدہ بھی رہے۔

جامی کی جیت کے فوراً بعد انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور اپوزیشن کے حامیوں پر تشدد اور ظلم کے واقعات اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے کارکنان پر تشدد کے واقعات کی ایک رو چلی۔ سول سروس میں جو لوگ اپوزیشن سے ہمدردی رکھتے تھے ملازمتوں سے فارغ کر دیے گئے۔ تاہم اس کے بعد سے جامی کی دسمبر 2001ء میں کی جانے والی تقریر کے بعد جس میں جامی نے سابق صدر داؤدا جوارا کے لیے عام معافی کا اعلان کیا حالات بہتری کی طرف مائل ہیں اور داؤدا جوارا دوبارہ گیمبیا لوٹ آئے ہیں۔

17 جنوری 2002ء کے قومی اسمبلی کے انتخابات میں جامی کی A.P.R.C پارٹی نے بھاری اکثریت حاصل کی۔ 48 میں سے 45 نشستیں اس پارٹی نے جیت لیں جس کی وجہ دو بڑی سیاسی پارٹیوں کا انتخابات کا بائیکاٹ کرنا تھا۔ بائیکاٹ کے اس فیصلے کو ایک بڑی غلطی سمجھا گیا۔ جامی کے حامیوں نے حزب اختلاف کی پارٹیوں کو ڈرایا دھمکایا۔ اس کے باوجود الیکشن عمومی طور پر شفاف اور آزادانہ ہوئے۔

2002ء میں قومی اسمبلی کے ایک متنازعہ میڈیا کمیشن بل پاس کرنے کی وجہ سے لوکل گورنمنٹ میں اصلاحات کا عمل شروع کرنے، سپریم کورٹ کے ایک جج کی غیر آئینی معطلی اور ایکشن ایڈ گیمبیا کے کنٹری ڈائریکٹر کو فارغ کر دینے کے معاملات کی وجہ سے کافی تشویش پائی جاتی تھی۔ تاہم 2003ء میں حکومتی انتظام اور انسانی حقوق کے معاملات میں مسلسل بہتری آئی ہے۔ جس میں میڈیا کمیشن ایکٹ میں کی جانے والی ایک ترمیم بھی شامل ہے۔

2003ء کے اواخر اور 2004ء کے اوائل میں صدر جامی نے اپنی انتظامیہ میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کیں۔ یہ معاشی عمل میں اصلاحات اور بدعنوانی پر قابو پانے کے وسیع پروگرام کا حصہ ہیں۔ تاہم جہاں ان تبدیلیوں نے کئی قابل ٹیکنوکریٹ (Technocrats) کو ذی اختیار وزارتوں اور عہدوں پر متعارف کروایا ہے وہاں بعض سینئر اہلکاروں اور وزراء کے لیے غیر یقینی صورتحال بھی پیدا کر دی ہے۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50281 میں امتہ المتین

زوجہ بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان نواب شاہ برقبہ 3000 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔2۔طلائی زیور 10 تولہ مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔3۔نقد رقم -/70000 روپے۔ 4۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491

مسل نمبر 50282 میں فرح دیبا

بنت بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح دیبا گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491

مسل نمبر 50283 میں نادیہ پروین

بنت احمد دین سجاد قوم گرگیز بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491

مسل نمبر 50284 میں محمود احمد

ولد ملک منور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 50285 میں خالدہ عرفان

زوجہ عرفان احمد قوم بھٹہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ عرفان گواہ شد نمبر 1 چوہدری ریاض احمد وڑائچ ولد چوہدری محمد حسین وڑائچ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 26750

مسل نمبر 50286 میں منصور احمد خالد طور

ولد مبارک احمد ناصر طور قوم راجپوت پیشہ ملازمت صدر انجمن احمدیہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد مرحوم مکان واقع احمد نگر اندازاً مالیتی -/175000 روپے کا 1/16 حصہ۔ 2۔ترکلہ والد مرحوم سوا ایکڑ زمین دریا برد ثواب کی خاطر اندازاً قیمت -/10000 روپے کا 1/16 حصہ مندرجہ بالا ترکہ ورثاء 7 بھائی 2 بہنیں اور والدہ ہیں۔3۔ زرعی زمین 11 کنال ایک مرلہ واقع منگل سرکار ٹھٹھہ سلی کا مالیتی -/50000 روپے۔ 4۔ 5 مرلہ پلاٹ (چھنی کچھی) مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5943 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد خالد طور گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف چہل ولد محمد شریف چہل مرحوم گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد طور وصیت نمبر 22899

مسل نمبر 50287 میں رخشندہ حناء

بنت نعمت اللہ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رخشندہ حناء گواہ شد نمبر 1 حمیداللہ ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ والد موصیہ

مسل نمبر 50288 میں نصیر الدین منیر احمد

ولد فضل الدین احمد قوم راجپوت پیشہ الیکٹریشن عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر الدین منیر احمد گواہ شد نمبر 1 فضل الدین احمد والد موصیہ وصیت نمبر 11546 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 50289 میں چوہدری عطاء الکریم راشد

ولد چوہدری اکرام اللہ قوم آرائیں پیشہ واقف زندگی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقصیٰ روڈ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3744 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عطاء الکریم راشد گواہ شد نمبر 1 محمد طارق ولد حافظ محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء المجیب راشد ولد چوہدری اکرام اللہ

مسل نمبر 50290 میں مبارکہ افتخار

زوجہ افتخار اللہ سیال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 22 تولے اندازاً مالیتی -/183000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ افتخار گواہ شد نمبر 1 افتخار اللہ سیال وصیت نمبر 28591 گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ سیال وصیت نمبر 12774

مسل نمبر 50291 میں خالد عثمان ناصر

ولد میاں نصیر احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد عثمان ناصر گواہ شد نمبر 1 میجر سعید احمد وصیت نمبر 24650 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت

نمبر 23695

مسل نمبر 50292 میں مسعودہ قمر

زوجہ جلال الدین قمر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 580-61 گرام مالیتی -/41750 روپے۔2۔نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ ......روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسعودہ قمر گواہ شد نمبر 1 جلال الدین قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد قریشی ولد قریشی عبدالرحمٰن

مسل نمبر 50293 میں مجیداں نورین

زوجہ محمد اختر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ ساڑھے تین مرلہ مالیتی -/88000 روپے۔2۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/1500 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مجیداں نورین گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر عثمان احمد ولد ملک منیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 50294 میں قدسیہ نصرت

بنت مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بندے مالیتی -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قدسیہ نصرت گواہ شد نمبر 1 دانیال فاروق ولد مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 50295 میں شمائلہ صادق

بنت محمد صادق فرخ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمائلہ صادق گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 کاشف احمد ولد محمد صادق فرخ

مسل نمبر 50296 میں سعیدہ سلمٰی

بنت نعیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی چین مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعیدہ سلمٰی گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد قریشی ولد قریشی عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ڈوگر دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر 50297 میں کاشف احمد

ولد محمد صادق فرخ پیشہ مزدوری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق فرخ والد موصی

مسل نمبر 50298 میں ریحانہ نفیس

زوجہ نفیس الدین مبشر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔2۔حق مہر -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ نفیس گواہ شد نمبر 1 جلال الدین قمر دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد قریشی دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر 50299 میں سیدہ منزہ بشریٰ

بت سید شرجیل جیلانی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ک کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ منزہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور ولد چوہدری عبدالجلیل مرحوم

مسل نمبر 50300 میں حافظ حماد احمد

ولد اعجاز احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع ریلوے روڈ ربوہ میں حصہ۔2۔مکان واقع جھنگ میں حصہ۔ مندرجہ بالا میں 6بہن بھائی اور والدہ کا حصہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ حماد احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ثمر وصیت نمبر 36997 گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم وصیت نمبر 10709

مسل نمبر 50301 میں امتہ الرحیم

بیوہ اعجاز احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع ریلوے روڈ ربوہ کا شرعی حصہ۔2۔3 دکانیں جھنگ کا شرعی حصہ۔(مندرجہ بالا میں 3 بیٹے 3 بیٹیاں حصہ دار ہیں)3۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 4۔طلائی زیور 54-080 گرام مالیتی -/42266 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرحیم گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم 10709 گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ ثمر وصیت نمبر 36997

مسل نمبر 50302 میں عمران احمد

ولد صادق علی قوم وینس پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 صادق علی والد موصی وصیت نمبر 30905 گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد کشور وصیت نمبر 29855

مسل نمبر 50303 میں ریحان احمد

ولد صادق علی قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریحان احمد گواہ شد نمبر 1 صادق علی والد موصی وصیت نمبر 30905 گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد کشور وصیت نمبر 29855

مسل نمبر 50304 میں عاتکہ اسحاق

بنت میاں محمد اسحاق قوم قاضی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ اسحاق گواہ شدنمبر1 میاں محمداسحاق والدموصیہ گواہ شد نمبر2 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715

مسل نمبر 50305 میں چوہدری عبدالغفور

ولد چوہدری مہر دین قوم بسراء جٹ پیشہ زمیندارہ عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-5-05میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئیہے۔1۔مکان برقبہ13 مرلہ واقع دارالفتوح غربی ربوہ مالیتی -/2500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2798روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/50000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدعبدالغفورگواہ شدنمبر1 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ وصیت نمبر 21195

مسل نمبر 50306 میں آصفہ اسحاق

بنت میاں محمد اسحاق قوم قاضی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ آصفہ اسحاق گواہ شدنمبر1 میاں محمد اسحاق والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715

مسل نمبر 50307 میں رشید احمد کلو

ولدحسن محمد کلوقوم کلوجٹ پیشہ کارکن جامعہ احمدیہ عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 6مرلہ واقع عظیم پارک ربوہ مالیتی -/156000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3320+1900روپے ماہوار بصورت الاؤنس+پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدرشیداحمدکلو گواہ شدنمبر1 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شدنمبر 2 عبدالمنان ولد محمدعثمان

مسل نمبر 50308 میں قاسم محمود

ولدظفراقبال قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 3-7-05میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاسم محمود گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شدنمبر2 میاں محمداسحاق دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر 50309 میں شمائلہ عروج

زوجہ نصیرالدین انجم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔حق مہر -/30000روپے۔(نصف وصول شدہ نصف بذمہ خاوند)اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمائلہ عروج گواہ شدنمبر1 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسحٰق دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر 50310 میں محمد سلیم

ولدعبدالمجید قوم لہرا جٹ پیشہ محنت مزدوری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-05میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد محمدسلیم گواہ شدنمبر1 نصیرالدین انجم وصیت نمبر 25715 گواہ شدنمبر2 میاں محمداسحاق دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر 50311 میں ندرت حفیظ

زوجہ حفیظ الرحمٰن راشدقوم گجر پیشہ ٹیچر عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/55000روپے۔2۔حق مہر -/30000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3700روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ ندرت حفیظ گواہ شدنمبر 1 عزیز الرحمان خالد ولدمیاں خوشی محمد مرحوم گواہ شدنمبر2 حفیظ الرحمٰن راشد خاوندموصیہ

مسل نمبر 50312 میں چوہدری حفیظ الرحمٰن راشد

ولدعزیز الرحمٰن خالد قوم اگنی راجپوت پیشہ ملازمت عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000روپے ماہوار بصورت ملازمت + کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبدحفیظ الرحمٰن راشدگواہ شدنمبر1 عزیز الرحمٰن خالد والد موصی گواہ شدنمبر2 سیف الرحمٰن سیفی ولدحبیب الرحمٰن

مسل نمبر 50313 میں عذرا داؤد

زوجہ داؤداحمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 330-30 گرام مالیتی -/21534روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 3۔ حصہ از ترکہ والدین -/145000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ عذرا داؤد گواہ شدنمبر1 داؤد احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم

مسل نمبر 50314 میں امتہ العزیز

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-7-05میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/4000روپے۔2۔ رہائشی پلاٹ 10 مرلہ واقع نصیرآباد غالب ربوہ مالیتی -/250000 روپے۔3۔حق مہر ادا شدہ -/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ العزیز گواہ شدنمبر1 ناصراحمد خاوندموصیہ گواہ شد نمبر2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 50315 میں ملیحہ سنبل

بنت سید منوراحمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ ملیحہ سنبل گواہ شدنمبر1 محمد الطاف خاں وصیت نمبر 16675 گواہ شدنمبر2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 50316 میں طاہر احمد

ولد ملک سلطان احمد قوم بڑانہ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے

مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہراحمد گواہ شدنمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد علوی ولد شریف احمد

مسل نمبر 50317 میں فخر احمد

ولد رشید محمد ننگلی قوم آرائیں پیشہ......عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فخر احمد گواہ شدنمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد گواہ شدنمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین

مسل نمبر 50318 میں حامد بشیر مرزا

ولد احمد بشیر مرزا قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حامد بشیر احمد گواہ شدنمبر 1 طارق سعید ولد سعید احمد سعید گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد شاہد وصیت نمبر 36526

مسل نمبر 50319 میں فہیمہ کرن

بنت مسعود احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فہیمہ کرن گواہ شدنمبر 1 فیاض احمد وصیت نمبر 37148 گواہ شدنمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر 50320 میں راشدہ تسنیم

زوجہ سمیع اللہ ریاض قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت کالونی فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔2۔طلائی زیور ساڑھے دس تولہ تقریباً اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ تسنیم گواہ شدنمبر 1 سمیع اللہ ریاض خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد عارف ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 50321 میں زوہیب احمد طاہر

ولد محمد شفیع قوم جٹ رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زوہیب احمد طاہر گواہ شدنمبر 1 محمد شفیع والد موصی گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 50322 میں بشیر احمد

ولد عمرالدین قوم سندھو پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ دس مرلہ فروخت شدہ قیمت -/18000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3890+1000 روپے ماہوار بصورت پنشن + متفرق مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد گواہ شدنمبر 1 فضل کریم قمر ولد میاں اللہ دتہ گواہ شدنمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود

مسل نمبر 50323 میں سلمان سعید بدر

ولد سعید احمد بدر قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلمان سعید بدر گواہ شدنمبر 1 سعید احمد بدر والد موصی گواہ شدنمبر 2 عرفان سعید بدر ولد سعید احمد بدر

مسل نمبر 50324 میں منصور احمد

ولد نصراللہ خاں باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شدنمبر 1 فضل کریم قمر ولد میاں اللہ دتہ گواہ شدنمبر 2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد

مسل نمبر 50325 میں نصیرہ نزہت

زوجہ حمیدالدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 38 گرام اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصیرہ نزہت گواہ شدنمبر 1 حکیم محمد قدرت اللہ چیمہ ولد محمد عبداللہ چیمہ گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر محمد مطیع اللہ چیمہ ولد محمد عبداللہ چیمہ

مسل نمبر 50326 میں لبنیٰ نازلی

بنت حمیدالدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنیٰ نازلی گواہ شدنمبر 1 محمد قدرت اللہ چیمہ ولد محمد عبداللہ چیمہ گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر محمد مطیع اللہ چیمہ ولد محمد عبداللہ چیمہ

مسل نمبر 50327 میں منصورہ سلطانہ

بنت ملک فضل الٰہی قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی لاکٹ 5 ماشہ مالیتی اندازاً -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ سلطانہ گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شدنمبر 2 ساجد محمود ولد عبدالباسط ناصر آباد ربوہ

مسل نمبر 50328 میں محمد اقبال

ولد محمد اکبر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اقبال گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شدنمبر 2 ساجد محمود آباد ولد عبدالباسط

مسل نمبر 50329 میں غفور احمد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ایک کنال واقع رحمٰن کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل

رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غفور احمد گواہ شدنمبر 1 صفدر نذیر گوگیکی ولد چوہدری نذیر محمد گوگیکی گواہ شدنمبر 2 محمود احمد طارق ولد فضل الدین مرحوم

مسل نمبر 50330 میں عذرا مظفر

زوجہ مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔والد صاحب کی طرف سے ملنے والا موروثی رقبہ 20 کنال واقع چک نمبر 7رگ۔ب ضلع شیخوپورہ مالیتی -/500000 روپے۔2۔طلائی زیور مالیتی -/32000 روپے۔ 3۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عذرا مظفر گواہ شدنمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شدنمبر 2 عرفان احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر 50331 میں محمد احسن

ولد رحمت خان قوم جٹ وڑائچ پیشہ پنشنر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع باب الابواب ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 12 کنال 11 مرلہ مالیتی -/600000 روپے واقع نسووالی ضلع گجرات۔3۔پنشن کیموٹیشن -/428000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسن گواہ شدنمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شدنمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 29047

مسل نمبر 50332 میں سید محمد اکرم

ولد سید محمد احسن شاہ قوم سید پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 مرزا ممتاز احمد وصیت نمبر 15003 گواہ شدنمبر 2 قیصر محمود وصیت نمبر 30309

مسل نمبر 50333 میں نیلوفر وہاب

زوجہ عطاء الوہاب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 146-650 گرام مالیتی -/105500 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نیلوفر وہاب گواہ شدنمبر 1 عطاء الوہاب خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان

مسل نمبر 50334 میں ایمن قریشی

بنت نثار احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/22800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ایمن قریشی گواہ شدنمبر 1 سید محمود احمد ولد سید داؤد مظفر شاہ حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شدنمبر 2 اکبر احمد ولد اشرف احمد دارالصدر غربی قمر ربوہ

مسل نمبر 50335 میں سندس نصیر

بنت نصیر الدین بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات کواٹر جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔آدھا تولہ طلائی ٹاپس مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سندس نصیر گواہ شدنمبر 1 نصیر الدین بھٹی والد موصیہ وصیت نمبر 22472 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 50336 میں عامرہ نصیر

بنت نصیر الدین بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کواٹر جامعہ احمدیہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔آدھا تولہ طلائی ٹاپس مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عامرہ نصیر گواہ شدنمبر 1 نصیر الدین بھٹی والد موصیہ وصیت نمبر 22472 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 50337 میں ناصرہ کوثر

زوجہ نصیر الدین بھٹی قوم مغل پیشہ خانہ داری رسلائی عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے دس تولے مالیتی -/84000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500+3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ+ سلائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ کوثر گواہ شدنمبر 1 نصیر الدین بھٹی خاوند موصیہ وصیت نمبر 22472 گواہ شدنمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے بی اے ربی ایس سی (آنرز) چار سالہ ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30راگست 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے اس فون نمبر (111-000-010) پر رابطہ کریں۔

مولوی صدرالدین صاحب کھوکھر آف کراچی وفات پاگئے

مکرم شمس داؤد کھوکھر صاحب تحریر کرتے ہیں۔کہ میرے والد مولوی صدرالدین صاحب کھوکھر آف کراچی ابن مکرم قمر الدین کھوکھر صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ مورخہ 24۔اگست 2005ء کوبعمر 87 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔آپ بوقت وفات میرے پاس ابوظہبی میں تھے۔آپ مکرم منیر الدین کھوکھر صاحب مربی سلسلہ (شعبہ رشتہ ناطہ) کے بڑے بھائی تھے۔آپ نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔خاکسار، مکرم قمر داؤد کھوکھر صاحب مربی سلسلہ ملبورن آسٹریلیا، مکرمہ امۃ الودود کھوکھر صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحفیظ کھوکھر صاحب مربی سلسلہ یو۔کے مکرمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالجبار ناصر صاحب آف ورجینیا، مکرمہ امۃ البصیر صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالحکیم ناصر صاحب آف نیو یارک، مکرمہ امۃ المومن صاحبہ اہلیہ مکرم خالد محمود کھوکھر صاحب آف ٹورانٹو۔آپ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک لمبا عرصہ بطور سیکرٹری رشتہ ناطہ جماعت احمدیہ کراچی خدمت کی توفیق ملی۔آپ کا جنازہ ابوظہبی میں مکرم منصور احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ مورخہ 26راگست 2005ء کو آپ کا جسد خاکی ابو ظہبی سے ربوہ لایا گیا۔بعد جمعہ مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بیت الاقصیٰ میں آپ کا جنازہ پڑھایا۔تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان نے دعا کروائی۔مرحوم کے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

محترمہ امۃ القدیر صاحبہ اہلیہ مکرم جمال الدین نور صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے خسر مکرم چوہدری جلال الدین قمر صاحب بقضائے الٰہی مورخہ 24۔اگست 2005ء کوبعمر 90سال وفات پاگئے آپ از خود تحقیق کر کے 1935ء میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے جماعت احمدیہ واہ کینٹ کے صدر بھی رہے۔مستحقین ضرورت مندوں کا بہت خیال رکھتے تھے آپ نے 9 بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ملکی اخبارات سے خبریں

بلدیاتی اداروں کے اختیارات میں اضافے کا فیصلہ

وزیراعظم شوکت عزیز مسلم لیگ کے صدر اور وزیراعلیٰ پنجاب کے درمیان ملاقات میں بلدیاتی انتخابات کے دوسرے مرحلہ اور ضلعی و تحصیل ناظمین کے انتخاب کے حوالہ سے تفصیلی غوروخوض کے بعد طے پایا کہ ضلعی و تحصیل ناظمین کے انتخاب میں مسلم لیگی حمایت یافتہ امیدواروں کو بھی ترجیح دی جائے گی اور بلدیاتی اداروں کے اختیارات میں اضافہ کیا جائے گا۔

افغانستان اور بھارت میں تعاون کے معاہدے

بھارتی وزیراعظم من موہن سنگھ کے افغانستان پہنچنے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تین معاہدوں پر دستخط ہوئے ہیں جو تعلیم کی ترقی کے چھوٹے منصوبوں ، صحت، خاندانی منصوبہ بندی اور زراعت کی تعلیم اور اس کی تحقیق پر مشتمل ہیں۔ بھارتی وزیراعظم نے کہا دفاع سمیت ہر شعبے میں افغانستان کی مدد کیلئے تیار ہیں۔ جہاں دہشت گردی کا خطرہ ہوگا بھارت اور افغانستان مل کر لڑیں گے۔

کسی غیر ملکی کو پناہ نہیں دینگے

پانچ سو سے زائد شمالی وزیرستان کے عمائدین کے جرگے نے علاقے میں سیکیورٹی فورسز پر حملوں کا ذمہ دار شمالی اتحاد، بھارت اور روسی عناصر کو قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ہم اپنی فوج سے مکمل تعاون پر تیار ہیں کسی غیر ملکی کو پناہ نہیں دی جائے گی۔ پاک فوج اور عوام کے تعلقات خراب کرنے کی سازشوں کو ناکام بنا دیا جائے گا۔

اٹلی میں 600 مسلمان ملک بدر

لندن دھماکوں کے بعد اٹلی میں گرفتار کئے گئے 50 سے زائد پاکستانیوں سمیت 600 مسلمانوں کو ملک بدر کر دیا گیا ہے ان افراد کو لندن میں 7 جولائی کے بم دھماکوں کے بعد اٹلی کے مختلف شہروں سے گرفتار کیا گیا تھا۔ ملک بدر کئے جانے والے افراد غیر قانونی طور پر مقیم تھے۔ ان میں بنگلہ دیش بھارت اور جنوبی افریقہ کے باشندے بھی شامل ہیں۔

نئے عراقی آئین کے مسودے پر اتفاق

عراق میں تمام فریقوں کے درمیان اتفاق رائے کے بعد آئینی کمیٹی کے اراکین نے نئے آئین کے مسودے پر دستخط کر دیئے ہیں ۔یہ آئینی مسودہ پارلیمنٹ سے منظوری کے بعد 15۔اکتوبر کو ریفرنڈم کے لئے پیش کیا جائے گا۔

کوچ اور رکشہ میں تصادم ۔ دس ہلاک

احمد پور شرقیہ کے قریب مسافر بس اوور ٹیک کرتے ہوئے موٹر سائیکل رکشہ پر چڑھ گئی جس کے نتیجہ میں 10۔ افراد ہلاک ہوگئے۔

امریکی عوام کو مزید قربانیاں دینا ہونگی

امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے امریکی عوام سے کہا ہے کہ وہ عراقی صورتحال پر تحمل کا مظاہرہ کریں اور مزید قربانیوں کیلئے تیار رہیں۔ انہوں نے ریڈیو پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عراق اور مشرق وسطیٰ میں ہماری کوششوں میں مزید وقت درکار رہوگا۔

اپنے محسنوں کو بھلا دینے والی قومیں صفحہ ہستی سے مٹ جاتی ہیں

چیئرمین سینٹ محمد میاں سومرو نے کہا ہے کہ اپنے محسنوں کی خدمات کو بھلا دینے والی قومیں صفحہ ہستی سے مٹ جاتی ہیں تحریک پاکستان کے کارکنوں کے عظیم کارناموں کو اجاگر کرنا اور نوجوانوں نسل کو ان کے کارناموں سے آگاہ کرنا اخلاقی و ملی فرض ہے۔

بدلے کی بنیاد پر 177 پاکستانیوں کو رہا کرنے پر تیار ہیں

پاکستان میں بھارتی ہائی کمشنر شیو شنکر مینن نے کہا ہے کہ بھارت ان 177 پاکستانی قیدیوں کو رہا کرنے کیلئے تیار ہے جن کی قومیت کی حکومت نے تصدیق کر دی ہے انہوں نے کہا اگر پاکستان اتفاق کرے تو بھارت بدلے کی بنیادوں پر پاکستانی قیدیوں کو رہا کرنے پر تیار ہے۔ انہوں نے کہا بھارت قیدیوں کی رہائی سے متعلق تمام امور کا جائزہ لے رہا ہے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کا یہ سنہری موقع ہے۔

فلسطین نے بھارت کی حمایت کر دی

فلسطینی اتھارٹی نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں مستقل نشست کیلئے بھارت کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔

اخبار کی قلمی معاونت کیجئے

الفضل آپ کا اپنا اخبار ہے۔ اسے آپ نے اور ہم سب نے مل کر سنوارنا ہے۔ اسے مزید دلچسپ اور مفید بنانا ہے۔ روزمرہ زندگی کے سینکڑوں تجارب، مشاہدات اور معلومات ایسی ہیں جن میں آپ دوسروں کو اپنے ساتھ شامل کر کے انہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ آپ اپنے ایسے مشاہدات و تجربات اور مختلف واقعات پر اپنے محسوسات و قلبی کیفیات کو تحریر میں ڈھالئے اور ہمیں بھجوایئے۔ ہم انشاء اللہ آپ کی مرسلہ نگارشات کے انتخاب سے الفضل کو سجائیں گے۔

(ادارہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔اگست 2005ء

طلوع فجر	4:15
طلوع آفتاب	5:40
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:38

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

New BALENO SUZUKI
...New look, better comfort

Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

C.P.L29-FD

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

البشیرز۔ اب اور بھی۔ سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چوکی فون 04942-423173 ربوہ 04524 214510

طالب دعا: محمد سرور
ماشاء اللہ گیزر
اعلیٰ کوالٹی کے بھاری چادر کے گیزر
لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ سیل اینڈ سروس
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

عثمان الیکٹرونکس موبائل کارنر
7231680
7231681
7223204
7353105
موبائل اینڈ ACCESSORIES ہر کمپنی کے موبائل، یونیورسل
Sim Connections کارڈز ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:ucpak@hotmail.com

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
پاکستان الیکٹرونکس
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون 5124127-5118557-0300-4256291
ڈیلر Samsung,Sony.LG. PEL
Dawlance,Mitsubishi, Orient,
Waves, Super National
Super Asia` Success,kentex
سپلٹ ایئرکنڈیشنر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
ایک بار ضرور تشریف لائیں۔
طالب دعا مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر Pel)